جلد ۲۹ | ۱۱ وفا ۱۳۲۰ ہش | ۱۵ جمادی الثانی ۱۳۶۰ھ | ۱۱ جولائی ۱۹۴۱ء | نمبر ۱۵۵

گاندھی جی کا عدم تشدد اور ہندو

گاندھی جی عدم تشدد کو پالیسی قرار نہیں دیتے جس میں مناسب وقت پر تبدیلی کی جا سکے۔ بلکہ مذہبی فرض ٹھہراتے ہیں۔ جو ہمیشہ ایک حالت میں قائم و برقرار رہتا ہے۔ چونکہ ہندوؤں کو مردم پرستی کا عارضہ ورثہ میں ملا ہے۔ اور انہوں نے گاندھی جی کی ہر بات کو بغیر سوچے سمجھے تسلیم کر لینا اپنا فرض قرار دے لیا۔ اس لئے گاندھی جی بھی اپنے عدم تشدد کے عقیدہ پر زیادہ سے زیادہ زور دیتے چلے آ رہے ہیں۔ اور اسی سلسلہ میں بعض اوقات انہوں نے اسلام ایسے دینِ فطرت کو بھی نشانہ اعتراض بنانے سے دریغ نہیں کیا۔ جس نے خود حفاظتی کے لئے بعض پابندیوں کے ساتھ نہ صرف تشدد کا مقابلہ تشدد سے کرنے کی اجازت دی ہے بلکہ ایسا کرنا ضروری ٹھہرایا ہے۔

معلوم ہوتا ہے۔ مقتدر ہندوؤں پر سے گاندھی جی کی تعلیم کی گرفت اب ڈھیلی ہوتی جا رہی ہے۔ اور ان کے عقیدہ ہر حالت میں عدم تشدد کے خلاف آواز اٹھانے کی ان میں جرأت پیدا ہو رہی ہے۔ چنانچہ حال ہی میں کانگرس کے ایک معزز رکن اور گاندھی جی کے بہت بڑے بھگت مسٹر منشی نے گاندھی جی سے گفت و شنید کرنے کے بعد اعلان کر دیا ہے۔ کہ وہ عدم تشدد کے عقیدہ کو درست نہ سمجھنے کی وجہ سے کانگرس سے علیحدہ ہو رہے ہیں۔ انہوں نے لکھا ہے:۔

"جب کسی آدمی کا گھر۔ مندر۔ عزت اور بیوی۔ ماں یا بہن خطرہ میں ہوں۔ اور غنڈہ ازم ان پر بغیر کسی وجہ کے حملہ کر رہا ہو۔ تو اس آدمی کا اور ہر انصاف پسند انسان کا فرض ہے۔ کہ وہ اپنی۔ اپنے مندروں کی۔ اپنے گھر کی۔ اور اپنی عزت کی حفاظت کے لئے منظم کوشش کرے منظم کوشش کسی بھی طریقہ سے ہو سکتی ہے۔ اگر عدم تشدد سے کامیابی نظر نہ آئے تو تشدد ایک ضروری فرض بن جاتا ہے"

(ملاپ ۲۹۔ جون)

اس اعلان کے بعد پنڈت مدن موہن مالویہ نے ہندو لیڈروں کے ایک اجتماع میں جو اعلان کیا۔ اس میں کہا:۔

"مہاتما گاندھی عرصہ سے اس بات کی تلقین کر رہے ہیں۔ کہ حفاظت خود اختیاری کے لئے بھی تشدد کا استعمال نہ کیا جائے میرا اس سوال پر ہمیشہ گاندھی جی سے اختلاف رہا ہے۔ پراچین بھارت ورش کے بڑے قانون ساز منو جی۔ اور وید ویاس جی نے مدتیں گزریں۔ یہ اصول قائم کیا تھا۔ کہ انسان کا تشدد کے مقابلہ میں اپنی حفاظت کے لئے تشدد کرنا فرض ہے"

(ملاپ ۶۔ جولائی)

ظاہر ہے۔ کہ اس قسم کے اعلانات گاندھی جی کے فلسفہ عدم تشدد کے سراسر خلاف ہیں۔ لیکن جس غرض و غایت کو پیش نظر رکھ کر بااثر ہندو لیڈر تشدد سے کام لینے پر زور دے رہے ہیں۔ وہ نہایت ہی خطرناک ہے۔ مسٹر منشی نے جو بمبئی کے بااثر ہندو لیڈر ہیں۔ عدم تشدد کے خلاف اعلان کرنے کی وجہ بالفاظ گاندھی جی یہ بیان کی ہے۔ کہ "وہ بمبئی کے ہندوؤں کو یہ یقین نہیں دلا سکتے۔ کہ وہ عدم تشدد کو بطور پولیٹیکل ہتھیار کے استعمال کر کے اپنی حفاظت کر سکتے ہیں۔ خصوصاً ایسے فرقہ وارانہ فساد کے دوران میں جس کے نتیجہ کے طور پر پچھلے دنوں بمبئی میں خانہ جنگی جیسی صورت حالات پیدا ہو گئی تھی" اسی طرح مالویہ جی نے بھی ہندو لیڈروں کو اپنے ہاں مدعو کر کے تشدد سے کام لینے کی تلقین فرقہ وارانہ فسادات کا حوالہ دے کر کی گویا اس طرح ہندوؤں کو خانہ جنگی کے لئے اور زیادہ تیار کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ اور انہیں سکھایا جا رہا ہے کہ اپنی حفاظت کے نام سے وہ جس قدر بھی تشدد کریں۔ جائز ہے۔ چاہیئے تو یہ تھا۔ کہ گاندھی جی اس قسم کے اعلانات کی پُرزور مذمت کرتے نہ صرف اس لئے کہ یہ ان کے عقیدہ عدم تشدد کے خلاف تھے۔ بلکہ اس لئے بھی کہ فرقہ وارانہ فسادات کے زیادہ خوفناک رنگ اختیار کر جانے کا خطرہ ہے۔ لیکن اس عدم تشدد کے دیوتا نے جو کچھ کیا وہ یہ ہے۔ کہ ایک طرف تو مبارکباد دیتے ہوئے لکھا ہے۔ کہ "میں مسٹر منشی کو یہ دلیرانہ قدم اٹھانے پر مبارکباد دیتا ہوں۔ اور امید کرتا ہوں۔ کہ کانگرس سے علیحدگی انہیں اس قابل بنا دے گی۔ کہ وہ اپنی کوششوں سے بمبئی میں امن و امان قائم کر سکیں گے" اور دوسری طرف یہ اعلان کیا ہے۔ کہ "ان کا استعفیٰ ان کانگرسیوں کی رہنمائی کا موجب ہو گا۔ جو عدم تشدد کے عملی پہلوؤں پر یقین نہیں رکھتے" گویا اور لوگوں کو بھی تحریک کی گئی ہے۔ کہ وہ کانگرس سے علیحدگی اختیار کر کے ہندوؤں کو تشدد سے کام لینے کی تلقین کرنے میں لگ جائیں۔

یہ درست ہے۔ کہ اپنی جان و مال اور عزت و آبرو کی حفاظت کرنے کا حق ہر انسان کو حاصل ہے اور یہ وہ اصل ہے جو اسلام نے نہایت وضاحت کے ساتھ پیش کیا ہے۔ لیکن اس کے ساتھ ہی ہر انسان کو یہ اجازت نہیں دی۔ کہ قانون کو اپنے ہاتھ میں لے لے۔ اور جب کوئی بات خلاف منشاء دیکھے۔ تو تشدد شروع کر دے۔ کیونکہ اس طرح نہ کوئی نظام قائم رہ سکتا ہے۔ اور نہ امن قائم ہو سکتا ہے

قادیان ۹ وفا ۱۳۲۰ ہش۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ نصر العزیز کے متعلق پونے دس بجے شب کی اطلاع مظہر ہے۔ کہ خدا تعالیٰ کے فضل و سے حضور کی طبیعت اچھی ہے الحمد للہ

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کو شدید سر درد ہے۔ احباب حضرت ممدوحہ کی صحت کے لئے دعا کریں۔

حرم اول حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کو آج پھر انتڑیوں میں درد اور ضعف ہو گیا۔ دعائے صحت کی جائے۔

صاحبزادہ مرزا رفیق احمد سلمہ اللہ تعالیٰ ابن حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کو بخار اور منہ میں پھنسیاں ہیں۔ ان کی صحت کے لئے دعا کی جائے۔

جناب مولوی عبد المغنی خان صاحب ناظر دعوۃ و تبلیغ ایک ماہ کی رخصت پر اپنے وطن قائم گنج تشریف لے گئے ہیں۔ آپ کی جگہ جناب مولوی عبد الرحیم صاحب درد ایم اے کام کریں گے۔

اپنی سستی اور غفلت کا کفارہ ادا کرو

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔

"انسان کی نیکی اور تقویٰ کا معیار یہ ہوتا ہے۔ کہ جب اس سے غفلت یا سستی ہو جائے۔ یا بعض مجبوریوں کی وجہ سے کسی نیک تحریک میں جلد حصہ نہ لے سکے۔ تو وہ اس کو اور بڑھا کر کرتا ہے۔ تاکہ اس کی غلطی یا سستی کا کفارہ ہو جائے۔ دنیا میں کئی مجبوریاں انسان کی وجہ سے پیدا ہوتی ہیں۔ اور بسا اوقات دل پر گناہوں کا زنگ لگ جانے کی وجہ سے اللہ تعالیٰ ظاہر میں مجبوریاں پیدا کر دیتا ہے۔ تاکہ وہ ثواب کے اعلیٰ مقام کو حاصل نہ کر سکے۔ پس وہ دوست جو مئی تک اپنے وعدوں کو پورا نہیں کر سکے۔ وہ اپنے وعدوں کو جون یا جولائی یا اگست میں پورا کر دیں۔ تاکہ ان کی پچھلی غفلت کا کفارہ ہو۔"

حضور کا یہ ارشاد پڑھتے ہی ایک دوست نے جن کا وعدہ ۴-۲-۴ روپے کا تھا۔ دس روپے بطور کفارہ اضافہ کر کے ۴-۲-۱۴ روپے ارسال کئے ہیں جزاہم اللہ احسن الجزاء۔ تحریک جدید سال ہفتم کا وعدہ کرنے والے زمیندار احباب کو ۳۱ جولائی تک وعدہ پورا کرنا چاہیئے۔ اور شہری احباب جو جولائی میں نہ دے سکیں۔ وہ اگست تک ادائیگی کی پوری جدوجہد کریں۔ اللہ تعالیٰ توفیق بخشے۔ فنانشل سیکرٹری تحریک جدید

نوٹس بنام:- (۱) خان بہادر میاں محمد صادق صاحب منشی احمدیہ بلڈنگس لاہور (۲) ایڈیٹر صاحب اخبار "پیغام صلح" لاہور

اخبار پیغام صلح لاہور ۲۶ جون ۴۱ء ص۴ کالم ۳ پر جناب میاں محمد صادق صاحب کا کھلا خط میرے نام نظر آیا۔ جس میں لکھا ہے کہ میں نے اپنے لڑکے کی شادی کے واسطے جناب قاضی محمد یوسف صاحب امیر جماعتہائے احمدیہ سرحد سے مبلغ پانصد روپیہ بطور قرض مانگا۔ اور مل گیا۔ اور یہ میرے ایمان کے تغیر کا باعث ہوا۔ ان فقرات کو پڑھ کر مجھے سخت رنج اور تکلیف پہنچی۔ اور میں یقین رکھتا ہوں۔ کہ میرا وسیع حلقہ احباب ان سطور کو پڑھ کر جو سراسر کذب و بہتان اور افترا ہیں سخت رنجیدہ ہوا ہو گا۔ میں ان الفاظ کو اپنی انتہائی ہتک اور ازالہ حیثیت عرفی خیال کرتا ہوں۔ اخبار پیغام صلح لاہور نے بلا تحقیق ان توہین آمیز فقرات کو شائع کیا ہے۔ میں ہر دو اصحاب سے مطالبہ کرتا ہوں۔ کہ وہ اسی اخبار پیغام صلح لاہور کی آئندہ قریب کی اشاعت میں مجھ سے بلا شرط معافی مانگیں۔ اور تردید شائع کریں ورنہ میں عدالت میں چارہ جوئی کرنے پر مجبور ہوں گا اور آپ ہر دو صاحبان اپنے اس فعل کے عواقب اور نتائج کے ذمہ وار ہوں گے (صاحبزادہ) سیف الرحمن

خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ کی روز افزوں ترقی

بیرون ہند کے مندرجہ ذیل اصحاب حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے ہاتھ پر بیعت کر کے داخل احمدیت ہوئے

No.	Name	No.	Name
277	Baimba Serria Leone	301	Musa Fadika Serria Leone
278	Brahima Salu "	302	Abu Kallon "
279	Brahima S/o Samuka "	303	Madam Kema "
280	Yasafa Serria Leone	304	Momoko pakar "
281	Amara "	305	Adama Sarif "
282	Moregue "	306	Karim George "
283	Cheif Speaker Moserebeki "	307	Mustafa Ghoudo "
284	Ali "	308	Abdullah Tomi "
285	Moiwo "	309	Foday Commandu "
286	Bukari Mano "	310	Josef Youru "
287	Maryana "	311	Musaiy "
288	Sharifa "	312	w/o " "
289	Kora "	313	Suri Serric "
290	Foday Ali "	314	Ali Boma "
291	Brahima Tailor "	315	Ali Teley "
292	Usman Kouday "	316	Amander "
293	Brahima Bunder "	317	Lamina "
294	Siafa paker "	318	Suri Mooro "
295	Moriha "	319	Malai Gahana "
296	Abdullah Kallon "	320	Almami Bokari "
297	Momo Sawaray "	321	Lampoi Foday "
298	Bokari Kamara "	322	Ghawa Sinah "
299	Momo Sandi "	323	Misasi "
300	Abdullah paker "	324	Sam Basa "
		325	Josef Bandu "
		326	Lassao Tawi "
		327	Gbendie "
		328	Musa Bokari "
		329	Bona Junu "

(باقی)

چالیس مومنوں کے ذریعہ دنیا پر فتح پانا

علمی مباحث و مقالات پر گفتگو کرتے وقت۔ بافسلم اٹھاتے ہوئے متانت اور سنجیدگی کو ہاتھ سے نہ جانے دینا اہلِ سلم کا شیوہ ہے۔ اور جو شخص کسی عالمانہ موضوع کو تمسخر اور استہزا میں الجھانے کی کوشش کرے۔ ہر سمجھدار اس کے دماغی افلاس کو بآسانی سمجھ سکتا ہے۔ مولوی ثناء اللہ صاحب امرتسری کی حالت یہی ہے۔ احمدیت کے خلاف کچھ نہ کچھ لکھنا وہ ضروری سمجھتے ہیں۔ مگر ان کی تحریرات کا مطالعہ کرنے والے جانتے ہیں۔ کہ وہ کس طرح مذہبی معاملات کو مذاق کا مضمون بنانے کی کوشش کرتے رہتے ہیں۔ اس کی ایک تازہ مثال انہوں نے ۴ - جولائی کے پرچہ میں پیش کی ہے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے اپنے ایک خطبہ میں ارشاد فرمایا تھا۔

"حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے۔ کہ اگر چالیس مومن مجھے مل جائیں۔ تو میں دُنیا کو فتح کر سکتا ہوں۔ خوب یاد رکھو۔ کہ بزدل لاکھوں بھی دُنیا کو نفع نہیں دے سکتے۔ مگر متوکل اور وفادار چالیس بھی ہوں تو دُنیا کو فتح کر سکتے ہیں"

(الفضل ۷ - مئی سنہ ۱۹۳۶ء)

اس پر بنیاد رکھتے ہوئے مولوی صاحب نے لکھا ہے۔ کہ :-

"خلیفہ صاحب چالیس مومنوں کو منتخب کر کے میدانِ جنگ میں پہنچ جائیں" "تا برطانیہ کی فتح ہو سکے۔ اور سارا یورپ بلکہ ساری دُنیا احمدیت کے جھنڈے تلے جمع ہو جائے"

اس پر ایک لمبا مضمون تمسخر و استہزاء کے رنگ میں لکھا ہے۔ ہمیں اس سارے مضمون کو پڑھ کر مولوی صاحب کی حالت پر افسوس آیا۔ کہ وہ ایک عالم۔ مذہبی پیشوا۔ بلکہ "امیر اہلحدیث" ہونے کے دعووں کے باوجود کس طرح سیدھی سادی باتوں کو توڑ مروڑ کر انہیں تمسخر کا رنگ دے کر دُنیا کے سامنے پیش کرتے ہیں۔ کیا مولوی صاحب سمجھتے ہیں۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جس فتح کے حصول کا ذکر فرمایا ہے۔ وہ ملکی اور فوجی فتح ہے۔ مولوی صاحب سے یہ ہرگز مخفی نہیں کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کوئی ملکی اور فوجی راہنما نہیں تھے۔ اور نہ آپ دُنیا کو اپنی مادی قوت کے ساتھ فتح کرنے کا دعوےٰ رکھتے تھے۔ آپ نے یہ کبھی نہیں فرمایا۔ کہ میں ان چالیس مومنوں کے ذریعہ یا ساری جماعت کے ذریعہ دُنیا کی مادی طاقتوں کو مغلوب کر کے اور جنگ میں فتوحات حاصل کرتا ہوا تمام دُنیا کو مسخر کر لونگا نہ کبھی آپ نے ایسا دعوےٰ کیا۔ اور نہ ہی یہ چیز آپ کی بعثت کا مقصد تھی۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے تو صاف صاف فرما دیا۔ کہ ؎

ابنِ مریم ہوں مگر اترا نہیں ہوں چرخ سے
نیز مہدی ہوں مگر بے تیغ اور بے کارزار
ملک سے مجھ کو نہیں مطلب نہ جنگوں سے ہے کام
کام میرا ہے دِلوں کو فتح کرنا نے دیار
تاج و تختِ ہند قیصر کو مبارک ہو مدام
جس کی شاہی میں میں پاتا ہوں رفاہِ روزگار
مجھ کو کیا ملکوں سے میرا ملک ہے سب سے جُدا
مجھ کو کیا تاجوں سے میرا تاج ہے رضوانِ یار
ملکِ روحانی کی شاہی کی نہیں کوئی نظیر
گو بہت دُنیا میں گزرے ہیں امیر و تاجدار
ہم تو بستے ہیں فلک پر اس زمیں کو کیا کریں
آسماں کے رہنے والوں کو زمیں سے کیا نقار

اسی طرح اور بیسیوں مقامات پر حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس سوال کو پوری وضاحت سے حل فرمایا ہے۔ کہ آپ کا مشن کوئی دُنیوی مشن نہیں۔ جس کا مقصد و مدعا ملک گیری۔ اور حکمرانی ہو۔ آپ کو دُنیا کی مملکتوں۔ اور حکومتوں اور تاج و تخت سے کوئی سروکار نہیں۔ پس اس جد و جہد کی غرض و غایت جو آپ نے شروع فرمائی۔ یہ نہیں۔ کہ کوئی ملک فتح کیا جائے۔ یا کسی دُنیوی سلطنت کی بنیاد رکھی جائے۔ بلکہ آپ نے فرمایا :- ؎

"کام میرا ہے۔ دِلوں کو فتح کرنا نے دیار"

مولوی ثناء اللہ صاحب کو حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تصانیف۔ اور احمدیہ لٹریچر پر کامل عبور کا دعوےٰ ہے۔ کیا وہ حضور علیہ السلام کی کسی تحریر سے ثابت کر سکتے ہیں۔ کہ آپ نے کبھی دُنیا پر اپنے حاکمانہ اقتدار کے قیام کا دعوےٰ کیا ہو۔ اور اس جہاں کی مادی قوتوں اور طاقتوں کو بزورِ شمشیر مسخر کرنے کی پیشگوئی فرمائی ہو۔ پھر کس قدر بے باکی۔ اور کس قدر تقویٰ سے دُور بات ہے۔ کہ آج چالیس مومنوں کے ذریعہ دُنیا پر فتح پانے کے الفاظ کے معنے مولوی صاحب دُنیا کے سامنے یہ پیش کر رہے ہیں کہ گویا آپ نے چالیس مومنوں کی مدد سے دُنیا کی تمام مادی قوتوں کو فنا کر دینے کا دعوےٰ فرمایا تھا۔

پس مولوی ثناء اللہ صاحب نے جو کچھ لکھا ہے۔ وہ محض دھوکا دہی کی ایک افسوسناک مثال ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جو کچھ فرمایا۔ اس کا مفہوم یہ ہے۔ کہ اگر چالیس مومن آپ کی جماعت میں نورِ ایمان اس معیار کے مطابق حاصل کرنے والے ہوں۔ جو آپ کے پیشِ نظر تھا۔ تو وہ دُنیا کی مذہبی۔ اور روحانی حالت میں ایک انقلابِ عظیم پیدا کر سکتے ہیں۔ ان کی نیم شبانہ دُعائیں۔ ان کا نیک اور پُرکشش نمونہ۔ اور ان کا مومنانہ عزم اور استقلال اور نصرتِ الٰہی کے لئے انتہائی جذب کی اہمیت ان کی راہ میں حائل ہونے والی تمام رکاوٹوں کو خس و خاشاک کی طرح بہا کر لے جائے گا۔ یہی بات ہے۔ جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بیان فرمائی۔ اور اسی کا ذکر حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے کیا۔

اس ضمن میں یہ ذکر کر دینا بھی خالی از دلچسپی نہ ہوگا۔ کہ مولوی ثناء اللہ صاحب "فاتح قادیان" کہلاتے ہیں۔ کیا اس کا یہ مطلب ہے۔ کہ انہوں نے قادیان کو بزورِ شمشیر مسخر کر کے یہاں اپنا سکہ جما رکھا ہے انہیں تو شاید تمام عمر میں یہاں دو چار بار کے سوا آنے کا بھی موقعہ نہیں ملا۔ چہ جائیکہ انہوں نے اپنے لشکرِ جرار کی قیادت میں اسے فتح کیا ہو۔ اگر اس کے باوجود وہ "فاتح قادیان" کہلا سکتے ہیں۔ تو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کسی روایت میں استعمال شدہ اس لفظ کے معنے میدانِ جنگ میں دُشمن پر غلبہ پانا کیوں ضروری سمجھے جاتے ہیں۔

زکوٰۃ کی ادائیگی کی تاکید قرآن اور حدیث میں

اللہ تعالےٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے۔ مَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ زَكٰوةٍ تُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُضْعِفُوْنَ۔ (سورہ روم ع ۴) یعنی جو زکوٰۃ بھی تم اللہ تعالےٰ کی خوشنودی کے لئے دو۔ ایسا کرنے والے اپنے مالوں کو کم نہیں کرتے۔ بلکہ بڑھاتے ہیں :-

نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں :-

ما خالطت الزکوٰۃ مالاً قط الا اھلکتہ (مشکوٰۃ)

یعنی جس مال پر زکوٰۃ واجب ہو۔ مگر ادا نہ کی جائے۔ بلکہ زکوٰۃ کا حصہ اس میں ملا رہے۔ تو وہ دُوسرے مال کو بھی تباہ و برباد کر دے گا

ناظر بیت المال قادیان

غیر مبائعین مخالفین احمدیت کی صف میں

(۱۳)

مضمون کی گزشتہ اقساط میں قارئین ملاحظہ فرما چکے ہیں۔ کہ مسئلہ نبوت اور مسئلہ کفر و اسلام میں جناب مولوی محمد علی صاحب اور ان کے رفقاء کس طرح حضرت حجۃ اللہ مسیح موعود علیہ السلام کے مسلک کی صریحاً اور کھلم کھلا مخالفت کر رہے ہیں۔ اور لطف یہ کہ جگہ جگہ اور قدم قدم پر مخالفت کرنے کے باوجود یہی کہے جا رہے ہیں۔ کہ "ہم تو حضرت مسیح موعود کی کسی تحریر سے روگردانی نہیں کرتے۔" "ہم وہی کہتے ہیں جو حضرت مسیح موعود نے خود فرمایا" (احباب قادیان سے اپیل)

صحبت آموزہ میں میں مسئلہ خلافت کے متعلق ایک موازنہ پیش کرتا ہوں۔

یاد رہے کہ یہی وہ بنیادی مسئلہ ہے۔ جس پر غیر مبائعین نے اختلاف عقائد کی ساری عمارت کھڑی کی۔ گو آج وہ یہ تسلیم کرنے سے ہچکچاتے ہیں۔ لیکن وہ خود اقرار کر چکے ہیں۔ کہ "سب سے پہلا فتنہ جو (بزعم ان کے) میاں محمود احمد صاحب کی پارٹی نے قادیان میں اٹھایا تھا۔ وہ یہ تھا۔ کہ مولوی نورالدین صاحب کے سامنے یہ سوالات لا ڈالے۔ کہ آیا انجمن خلیفہ کے ماتحت ہے یا خلیفہ انجمن کے ماتحت ہے" (پیغام ۲۶ مئی ۱۹۴۲ء) اب اس اہم مسئلہ کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ارشادات اور غیر مبائعین کے خیالات ملاحظہ ہوں۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام	غیر مبائعین
(۱) خلیفہ درحقیقت رسول کا ظل ہوتا ہے۔ اور چونکہ کسی انسان کے لئے دائمی طور پر بقا نہیں۔ لہذا خدا تعالیٰ نے ارادہ کیا کہ رسولوں . . . . . کے وجود کو ظلی طور پر ہمیشہ کے لئے تا قیامت قائم رکھے اور اسی غرض سے خلافت کو تجویز کیا۔" (شہادت القرآن صفحہ ۵۷)	(۱) "اسلام کا دامن ایسی خلافتوں سے پاک ہے۔ اسلام میں تو سلطنت کا کام ہو یا تنظیم جماعت کا۔ سب شوریٰ کے ماتحت ہوتا ہے . . . . ایک فرد واحد کے دماغ پر بھروسہ کرنا غلطی ہے۔ کئی دماغ مل کر جو امر تجویز کریں گے۔ اس میں غلطی کا احتمال کم ہو جائے گا۔" (مرآۃ الاختلاف ڈاکٹر بشارت احمد صفحہ ۳۴)
(۲) ایک الہام میں اس دوسرے فرزند کا نام بھی بشیر رکھا۔ چنانچہ فرمایا۔ دوسرا بشیر تمہیں دیا جائے گا۔ یہ وہی بشیر ہے جس کا دوسرا نام محمود ہے جس کی نسبت فرمایا کہ وہ اولوالعزم ہوگا۔ اور حسن و احسان میں تیرا نظیر ہوگا (تذکرہ صفحہ ۱۴۱)	(۲) "اس عظیم الشان موعود فرزند کے متعلق یوں دل کی بھڑاس نکالی جاتی ہے" "ایک مذہبی پیشوا جو خدا کا لاڈلا خلیفہ بنا پھرتا ہے اس قسم کی غلط بیانیاں ممبر پر کھڑے ہو کر کرتا ہے . . . . . . مذہب کی اس سے بڑھ کر رسوائی اور نہیں ہو سکتی۔ کہ راستبازی اور حق پرستی کے مدعی مسجد کے ممبروں پر چڑھ چڑھ کر اس طرح غلط بیانیاں کریں" (پیغام)
(۳) "میرے خلیفوں میں سے کوئی خلیفہ دمشق کا سفر کرے گا" (حمامۃ البشریٰ)	(۳) (الف) "آپ نے وصیت لکھی اور کسی کو اپنا خلیفہ قرار نہیں دیا۔" (ب) "حضرت مرزا صاحب نبی نہ تھے بلکہ نبی مسلم کے خلیفہ تھے۔ اور خلافت نبوت کی ہوتی ہے۔ خلافت کی خلافت ایک بے معنی بات ہے" (؍؍ صفحہ ۲۹ و ۴۸)
(۴) (الف) "ان اللہ لا یبشر الانبیاء والاولیاء بذریۃ الا اذا قدر تولید الصالحین" کہ اللہ اپنے انبیاء اور اپنے پیاروں کو اسی صورت میں اولاد کی بشارت دیتا ہے۔ جبکہ اس نے نیک اور صالح اولاد پیدا کرنا مقدر کیا ہو۔" (آئینہ کمالات اسلام صفحہ ۵۷۹ حاشیہ) (ب) خدایا تیرے فضلوں کو کروں یاد بشارت تو نے دی اور پھر یہ اولاد کہا ہرگز نہیں ہوں گے یہ برباد بڑھیں گے جیسے باغوں میں ہوں شمشاد میری اولاد سب تیری عطا ہے ہر اک تیری بشارت سے ہوا ہے	(۴) "حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اولاد کے متعلق کون دعوے کر سکتا ہے۔ کہ وہ متقی ہی ہوں گے . . . . حضرت مسیح موعود کی اولاد ہونا متقی ہونے کی سند نہیں ہو سکتی۔" (؍؍ صفحہ ۱۰۱ و صفحہ ۱۱۱)

قارئین مندرجہ بالا موازنہ بغور پڑھیں اور اندازہ لگائیں۔ کہ کس دلیری سے غیر مبائعین اصحاب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مسلک سے انحراف کر رہے ہیں ا۔ (۱) حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے نزدیک انبیاء کے وجود کو ظلی طور پر قائم رکھنے کے لئے خلافت کا ہونا ضروری ہے۔ لیکن غیر مبائعین کے نزدیک "اسلام کا دامن ایسی خلافتوں سے پاک ہے۔" بلکہ ان کے نزدیک تو خلیفہ "یعنی فرد واحد پر بھروسہ کرنا" ہی غلطی ہے۔ (۲) سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام خدا تعالیٰ سے اطلاع پا کر فرماتے ہیں۔ کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ "اولوالعزم" ہوں گے اور حسن و احسان میں میرے نظیر ہوں گے لیکن غیر مبائعین اس مقدس اور مطہر وجود کے متعلق "خدا کا لاڈلا خلیفہ" اور "مسجد کے ممبروں پر چڑھ چڑھ کر غلط بیانیاں" کرنے والا کہہ کر اپنے اندرونی بغض کا اظہار کرتے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون (۳) حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے نزدیک آپ کے بعد سلسلہ خلفاء کا ہونا ضروری ہے جن میں سے ایک خلیفہ دمشق کا سفر اختیار کریگا۔ چنانچہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے یہ سفر کیا۔ اور دمشق تشریف لے گئے۔ لیکن غیر مبائعین آپ کی خلافت کو ایک "بے معنی بات" قرار دیتے ہیں۔

(۴) حضرت مسیح موعود علیہ السلام پہلے ایک قاعدہ کلیہ بیان فرماتے ہیں۔ کہ اللہ تعالیٰ انبیاء اور اولیاء کو اسی صورت میں اولاد کی بشارت دیتا ہے۔ جبکہ اس کا صالح ہونا مقدر ہو۔ اس کے بعد حضور اپنی اولاد کے متعلق فرماتے ہیں۔ کہ ان میں سے ہر ایک تیری بشارت سے ہوا ہے لیکن غیر مبائعین اس مبشر اولاد کے متعلق کہتے ہیں۔ کہ "کون دعوے کر سکتا ہے کہ وہ متقی ہی ہوں گے" حالانکہ خدا تعالیٰ کی وحی ان کو صالح اور متقی قرار دیتی ہے غرض یہ موازنہ بھی اس امر کی واضح دلیل ہے۔ کہ غیر مبائعین حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مسلک کی کھلم کھلا مخالفت کر رہے ہیں ؛

خاکسار۔ خورشید احمد از لاہور

اخبار "زمزم" کے ایک اعلان کی تردید

اخبار "زمزم" لاہور نے ۲۲ جون ۱۹۴۱ء کی اشاعت میں ایک احمدی میاں گلاب دین صاحب تحصیل پورہ امرتسر کی نسبت "ایک مرزائی کا قبول اسلام" کے عنوان سے ارتداد کا اعلان شائع کیا ہے۔ لیکن میاں گلاب الدین صاحب نے لکھا ہے۔ کہ یہ سراسر غلط ہے۔ اور اپنے احمدیت پر قائم ہونے کا اقرار کیا ہے۔ وہ لکھتے ہیں پہلے احرار نے محلہ تحصیل پورہ میں میرے احمدیت سے تائب ہونے کی افواہ اڑائی۔ حالانکہ میں ان کے ساتھ احمدیت کے مسائل پر بحث کرتا رہا۔ اور ان کے بیہودہ اعتراضات کے جواب دیتا رہا۔ پھر انہوں نے اخبار "زمزم" میں اعلان کرا دیا۔ ایک دو کچھ جھوٹے گواہ بھی بنا لئے۔ یہ محض شرارت ہے جو بدنام کرنے کے لئے کی گئی ہے۔ خدا تعالیٰ ان لوگوں کو سمجھ دے

سر محمد ظفر اللہ خان صاحب کی زندگی کے حالات

گورنمنٹ۔ پبلک اور ملک کی قابلانہ خدمت کا مرقع

ایک واقف کار کے قلم سے

چوہدری سر محمد ظفر اللہ خانصاحب کو فیڈرل کورٹ کا قاضی القضاۃ عدل و انصاف تعینات ہونے سے "پبلک" مین کی حیثیت سے آپ کی تمام سرگرمیاں ختم ہو گئیں۔ اس وقت آپ کی عمر اٹھتالیس برس ہے۔ آپ کی پبلک زندگی کا آغاز آج سے چوبیس سال پہلے ہوا۔ جبکہ آپ کی عمر موجودہ عمر سے نصف تھی۔ ان دنوں مسٹر مانٹیگو وزیر ہند۔ ہندوستان کا وہ مشہور دورہ کر رہے تھے جس کا نتیجہ مانٹیگو چیمسفورڈ اصلاحات کی صورت میں سامنے آیا۔ اس وقت سر محمد ظفر اللہ خان نے مسٹر مانٹیگو اور لارڈ چیمسفورڈ وائسرائے ہند کے روبرو جماعت احمدیہ کے ایک وفد کی قیادت کی تھی۔ آپ نے اس تقریب پر برطانیہ کے ان دو بہترین سیاستین کے سامنے جو ایڈریس پڑھا۔ وہ سب سے حد سراہا گیا۔ اور وزیر ہند نے اپنی ڈائری میں جو بعد ازاں شائع ہو گئی اس کی بہت ہی تعریف کی۔ کچھ عرصہ بعد آپ سے استدعا کی گئی کہ آپ ساؤتھ برو کمیٹی کے سامنے شہادت دیں۔

پنجاب کونسل کی ممبری

۱۹۲۶ء میں آپ سیالکوٹ کے مسلم حلقۂ انتخاب سے پنجاب لیجسلیٹو کونسل کے رکن منتخب ہوئے۔ پنجاب لیجسلیٹو کونسل میں آپ اپنے حلقۂ نیابت کی نمائندگی بدستور فرماتے رہے۔ یہاں تک کہ ۱۹۳۵ء میں آپ کو وائسرائے کی ایگزیکٹو کونسل میں مستقل آسامی پیش کی گئی۔ پنجاب لیجسلیٹو کونسل میں آپ کے داخلہ سے اتحاد پارٹی کی طاقت میں غیر معمولی اضافہ ہو گیا۔ اور میاں سر فضل حسین مرحوم کو آپ کے وجود میں ایک نہایت وفادار اور قابل نائب میسر آیا۔ یہ حقیقت ظاہر ہے کہ میاں سر فضل حسین اپنی زندگی کے آخری دس سال میں جو کامل اور مکمل اعتماد آپ پر فرماتے رہے وہ کسی اور کے حصہ میں نہیں آیا۔ یہ مسلمہ امر ہے۔ کہ میاں صاحب مرحوم معمولی مردم شناس آدمی نہ تھے۔ کون انکار کر سکتا ہے کہ انہوں نے سر محمد ظفر اللہ خان پر جو بے پناہ اعتماد کیا۔ سر محمد ظفر اللہ خان نے عملاً ثابت کر دیا کہ آپ اس کے اہل تھے۔

سر محمد ظفر اللہ خان کے سیاسی مخالفین نے بھی اعتراف کیا۔ کہ کونسل میں بحث کے وقت جب بھی سر محمد ظفر اللہ خان نے مداخلت کی بحث کا معیار عام سطح سے بہت بلند ہو گیا۔ اور ایوان کے لب و لہجہ میں نمایاں تبدیلی ہو گئی۔ آپ پنجاب کی مجلس آئین کے نو سال رکن رہے۔

۱۹۲۷ء کے موسم خزاں میں پنجاب لیجسلیٹو کونسل کے مسلمان ارکان نے سر محمد ظفر اللہ خان کو انگلستان بھیجنے کے لئے منتخب کیا۔ کہ آپ برطانی سیاسیین کے سامنے مسلم کیس پیش کریں۔ یہ وہ موقعہ تھا جب کہ رائل مشن جو سائمن کمشن کے نام سے موسوم ہوا کا تقرر عمل میں آیا۔ اس سفر میں آپ ہر شعبۂ حیات کے برطانی معززین سے ملے۔ اور بیش بہا تجربہ حاصل کیا۔

۱۹۲۸ء اور ۱۹۲۹ء میں سر محمد ظفر اللہ خان نے صوبائی اصلاحات کمیٹی میں کام کیا۔ یہ کمیٹی پنجاب لیجسلیٹو کونسل نے مقرر کی تھی اس کے چیئرمین سر سکندر حیات خان تھے۔ اور اس کا مقصد سائمن کمیشن سے مل کر کام کرنا تھا۔ اس کمیٹی نے ہندوستان کے سیاسی ارتقاء اور آئندہ آئین بالخصوص صوبائی میدان سے متعلق آئینی تشکیل کے سلسلہ میں بیش بہا خدمات سرانجام دیں۔ جب اس کمیٹی کی رپورٹ بحث و تمحیص کے لئے پنجاب لیجسلیٹو اسمبلی میں پیش ہوئی۔ تو کمیٹی کی طرف سے سر محمد ظفر اللہ خان کو مقرر کیا گیا۔ کہ آپ دفاع کریں۔ اس غرض کی تفویض درحقیقت آپ کے معقول اندازِ بحث۔ سیاسی نکتہ رسی اور وکالتی قابلیت کی آزمائش تھی۔ جس میں آپ نہایت کامیاب ثابت ہوئے۔ ایوان میں آپ متواتر دو دن تقریر کرتے رہے مگر ایک دفعہ بھی آپ اصل موضوع سے نہ ہٹے۔ اور نہ ترغیب و نرم گفتاری اور معقولیتِ استدلال کو ہاتھ سے دیا۔ آپ کی یہ تقریر تمام ایوان نے ہمہ تن گوش ہو کر سنی۔

گول میز کانفرنسوں میں شمولیت

۱۹۳۰ء میں ہندوستانی اصلاحات کے سلسلہ میں لنڈن میں گول میز کانفرنس کے اجلاس شروع ہوئے۔ سر محمد ظفر اللہ خان تینوں گول میز کانفرنسوں اور ہندوستانی اصلاحات سے متعلق دونوں ایوانوں کی مشترکہ پارلیمنٹری کمیٹی کے مندوب تھے۔ ان کانفرنسوں اور کمیٹی میں آپ نے جو شاندار خدمات سرانجام دیں ان سے ہندوستان میں اور ہندوستان سے دلچسپی رکھنے والے برطانی حلقوں میں آپ کی شہرت میں بہت اضافہ ہو گیا۔ مشترکہ پارلیمنٹری کمیٹی کے چیئرمین لارڈ لنلتھگو (ہندوستان کے موجودہ وائسرائے) تھے۔ اس کمیٹی میں سر محمد ظفر اللہ خان نے جو کارنامے سرانجام دئیے انہیں بے حد مقبولیت ہوئی۔ اور انہوں نے برطانیہ کی صفِ اول کے بعض ممتاز مدبرین مثلاً لارڈ سینکے آرچ بشپ آف کنٹربری۔ سر آسٹن چیمبرلین اور مارکوئس آف سالسبری کو رشتہ دوستی سے منسلک کر دیا۔ سر محمد ظفر اللہ خان نے انگلستان کے ہوشیار ترین مباحث اور سیاست دان مسٹر چرچل پر زبردست جرح کی۔ مسٹر چرچل کمیٹی کے سامنے شہادت دے کر فارغ ہوئے تو سر محمد ظفر اللہ خان سے ازراہ مزاح کہنے لگے آپ نے کمیٹی کے سامنے مجھے دو گھنٹے بہت بری طرح رگید ڈالا ہے باایں ہمہ جب سلطنت برطانیہ بلکہ تمام مہذب دنیا کو شدید ترین خطرہ لاحق ہونے کے پیش نظر تمام سیاسی اختلافات کو بالائے طاق رکھنا پڑا۔ تو ان دونوں کے باہم بہترین دوست بن جانے میں سر محمد ظفر اللہ خان کی مذکورہ بالا جرح مانع نہ ہو سکی۔ مشترکہ منتخب کمیٹی میں اہم خدمات سرانجام دینے کی وجہ سے لارڈ لنلتھگو چیئرمین کمیٹی (اس وقت ہندوستان کے موجودہ وائسرائے) کو آپ کا کام بنظر تعمق دیکھنے کا موقعہ مل گیا۔ سر موریس گوائر (اس وقت ہندوستان کے آئندہ چیف جسٹس) گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ ۱۹۳۵ء کے اصل تشکیل دہندہ ہیں۔ سر محمد ظفر اللہ خان کو کئی مواقع ان سے مل کر کام کرنے کے میسر آئے۔

حکومت ہند کی رکنیت

گول میز کانفرنسوں اور مشترکہ پارلیمنٹری کمیٹی کے اجلاسوں کے درمیان جو وقفہ تھا۔ اس میں سر محمد ظفر اللہ خان نے مسلم لیگ کے سالانہ اجلاس دسمبر ۱۹۳۱ء کی صدارت کی۔ جون سے اکتوبر ۱۹۳۲ء تک وائسرائے کی ایگزیکٹو کونسل میں ایجوکیشن ممبر کے طور پر قائم مقام حیثیت سے کام کیا۔ اور اگست ستمبر ۱۹۳۳ء میں برٹش کامن ویلتھ ریلیشنز کانفرنس منعقدہ بمقام ٹرانٹو میں آپ نے شرکت کی مسلم لیگ کے اجلاس میں آپ نے جو خطبہ صدارت پڑھا وہ ایک ممتاز اور گرانمایہ دستاویز کی حیثیت رکھتا ہے۔ اگرچہ اس بات کو دس سال گزر چکے ہیں۔ لیکن آج بھی اسے پڑھا جائے تو اس میں وہی تازگی نظر آئے گی۔

۱۹۳۵ء میں آپ کو کامرس اور ریلوے ممبر مقرر کیا گیا۔ کامرس ممبر کی حیثیت سے آپ نے دو خاص طور پر امتیازی حیثیت رکھنے والے کارنامے سرانجام دئیے۔ ایک تو بندرگاہ کوچین سے متعلق محدود اختیارات کی تعیین کا سوال تھا۔ جسے آپ نے حل کیا۔ یہ مسئلہ دس برس زیادہ الجھ رہا تھا۔ مگر آپ نے کمال تدبر سے اسے سلجھا دیا۔ دوسرا کارنامہ ہندوستان اور حکومت برطانیہ کے درمیان اٹاوہ پیکٹ کی جگہ ایک تازہ تجارتی معاہدہ تھا۔ اس معاہدہ کے متعلق مسٹر جناح نے اسمبلی میں تقریر کرتے ہوئے کہا تھا۔ کہ اٹاوہ پیکٹ کی نسبت یہ معاہدہ بہت ترقی پسند ہے اور ان شکنجوں سے زیادہ دور جا رہا ہے

بطور ریلوے ممبر کے آپ نے تیسرے درجہ میں سفر کرنے والے مسافروں کے آرام و آسائش اور بہتری میں خاص دلچسپی لی۔ ریلوے کے انتظامی معاملات سے تعلق رکھنے والے ارباب حل وعقد کو آپ نے بار بار تاکید کی کہ تیسرے درجہ کے مسافروں سے زیادہ سے زیادہ خوش اخلاقی اور نرمی کا سلوک کیا جائے اور سہولت دی جائے۔ کم تنخواہوں والے ریلوے ملازموں کی آپ کو خاص ہمدردی حاصل تھی۔ ہندوستانی ریلوے پر ائیر کنڈیشنڈ سسٹم کا اجراء آپ ہی کی کوشش کا نتیجہ تھا۔ اب یہ سسٹم عام ہو چکا ہے۔ مگر جب سر محمد ظفر اللہ خان نے پہلے پہل یہ معاملہ اٹھایا تو اسمبلی میں آپ پر شدید نکتہ چینی کی گئی۔

۱۹۳۷ء میں سر محمد ظفر اللہ خان نے ملک معظم جارج ششم کی رسم تاجپوشی کی تقریب پر امپیریل کانفرنس میں ہندوستان کی نمائندگی کی۔

۱۹۳۸ء کے موسم خزاں میں ریلوے کی بجائے آپ نے صنعت و حرفت کا شعبہ لے لیا۔ اور کامرس و لیبر ممبر بن گئے۔ ۱۹۳۹ء میں آپ لاء ممبر بنائے گئے۔ لاء ممبر بنتے ہی آپ نے ہندوستان میں لاء آف آربٹریشن کا معاملہ اپنے ہاتھ میں لے کر اسے پوری طرح سمجھایا۔ اسلامی شریعت کے مطابق مسلمان شادی شدہ عورت کو قانوناً یہ حق دلایا کہ وہ خلع کے ذریعے اپنی شادی کی تنسیخ کر سکے۔ ہندوستان میں بہت حد تک سر محمد ظفر اللہ خان ہی کا کارنامہ ہے۔ خلع کو قانونی حیثیت دے کر آپ نے ہندوستان بھر کی مسلمان عورتوں کو ممنون احسان کیا۔ اسمبلی میں اس موضوع کی حمایت [illegible] میں آپ کی تقریر کہ اسلامی قانون کے مطابق مرتد کے لئے سزا نہیں اور یہ کہ شادی شدہ مسلمان عورت کے ارتداد سے اس کا رشتہ ازدواج نہیں ٹوٹتا۔ ایک نہایت پیچیدہ مسئلہ کی روشن ترین وضاحت تھی۔ مسٹر اسینے نے آپ کی اس تقریر کو اصول اسلام کے دفاع و حفاظت کے لئے شاندار کوشش قرار دیا تھا۔

۱۹۳۹ء کے موسم خزاں میں جنگ کے سلسلہ میں ڈومینین منسٹرز کی جو کانفرنس لندن میں منعقد ہوئی۔ اس میں حصہ لینے کے لئے آپ کو ہندوستان کی طرف سے بھیجا گیا۔ اسی سال دسمبر میں آپ نے انجمن اقوام کی اسمبلی میں ہندوستان کی نمائندگی کی۔

(شہباز ۱۱ جولائی)

نظارتوں کے اعلانات

قادیان اور بیرونی جماعتوں کے احباب توجہ فرمائیں

جماعت کی تعلیم و تربیت کا کام جو اہمیت رکھتا ہے۔ وہ مخفی نہیں۔ اس کام پر جتنی محنت اور جتنا زور صرف کیا جائے کم ہے۔ نظارت تعلیم و تربیت نے قبل ازیں بھی اعلان کیا تھا۔ کہ احباب اس غرض کے لئے اپنے نام پیش کریں۔ جس پر چند اشخاص نے نام پیش کئے۔ ان سے کام لیا جاتا ہے۔ اب قادیان اور بیرونی جماعتوں کے احباب کی خدمت میں درخواست کی جاتی ہے۔ کہ وہ اس اہم کام کی طرف توجہ دیں۔ اور نظارت میں جلد سے جلد اپنے نام پیش کریں۔ بیرونی جماعتوں کے احباب نام پیش کرتے وقت دو باتوں کا ضرور لحاظ رکھیں۔ ایک یہ کہ پندرہ دن سے کم کے لئے پیش نہ کریں۔ دوسرے اگر ان کے قریب کوئی جماعت قابل تربیت ہو۔ جس میں وہ کام کر سکتے ہوں۔ تو اس کا ذکر ضرور کریں۔

(ناظر تعلیم و تربیت)

صدر انجمن احمدیہ کے قرضداروں کو انتباہ

افسوس ہے کہ جو رقوم تعلیمی قرضہ حسنہ کی صورت میں دیئے جا چکے ہیں ان کی واپسی خاطر خواہ نہیں ہو رہی۔ اور بعض احباب باوجود بار بار کی یاد دہانی کے ادائیگی نہیں کرتے۔ اس لئے نظارت بیت المال مجبور ہے۔ کہ ایسے احباب کے خلاف قضاء میں نالش کر کے ڈگری حاصل کرے اور اگر اس پر بھی وصولی نہ ہو تو حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے حضور اخراج از جماعت اور مقاطعہ کے لئے رپورٹ کرے اور بصورت عدم وصولی و اصلاح عدالتی کارروائی کرے۔

لہذا ان احباب کو کہ جن کے ذمہ اس قسم کا قرضہ حسنہ واجب الادا ہے توجہ دلائی جاتی ہے۔ کہ وہ اپنے قرضوں کو حسب معاہدہ باقاعدہ ادا کرنے کی فکر کریں۔ تاکہ ان کے خلاف مندرجہ بالا اقدام کی کارروائی کرنے کی ضرورت پیش نہ آئے ورنہ اگر ہمیں مجبوراً اس قسم کی نالش اور رپورٹیں کرنی پڑیں تو اس پر ان کو شکوہ و شکایت کرنے کا حق نہ ہوگا۔

(ناظر بیت المال)

ایک مفقود الخبر کے متعلق اعلان

ایک دوست محمد یوسف صاحب داماد الٰہی بخش صاحب احمدی ساکن سیال تحصیل زیرہ ضلع فیروز پور مفقود الخبر ہے۔ حلیہ یہ ہے۔ لقوہ زدہ ہے۔ رنگ گورا ایک آنکھ ذرا کمزور اچھا خاصا جوان ملسیاں تحصیل زیرہ کا رہنے والا ہے۔ تقریباً ایک سال ہوا قادیان میں کپڑوں کی مشین کا کام سیکھنے کے لئے آیا تھا۔ اگر کسی دوست کو پتہ ہو تو فوراً نظارت امور عامہ کو اطلاع دیں۔ کیونکہ اس کا سسرال بہت بے چین ہے۔ اگر محمد یوسف صاحب اس اعلان کو پڑھیں۔ تو فوراً نظارت کو اطلاع دیں۔ اور اپنے سسرال کو اپنی خیر و عافیت سے مطلع کریں۔

ناظر امور عامہ صدر انجمن احمدیہ قادیان

اشتہار زیر دفعہ ۵ - رول ۲۰ مجموعہ ضابطہ دیوانی

بعدالت چوہدری حمید اللہ صاحب بی - اے - ایل ایل - بی - پی - سی - ایس

سب جج بہادر درجہ چہارم پٹھانکوٹ ضلع گورداسپور

دعویٰ یا اپیل دیوانی ۱۱۵ - مسماۃ مختار بی بی دختر علی محمد رائیں سکنہ پنیاڑ نابالغہ بولایت لال دین ولد پیر بخش رائیں سکنہ پنیاڑ تحصیل گورداسپور ماموں حقیقی خود بنام رحمت اللہ مدعا علیہ

اصل بنا راضی حسب حکم صاحب بہادر مورخہ جسکی رو سے

دعویٰ [illegible] بنام رحمت اللہ ولد نامعلوم قوم ارائیں ساکن امرتسر آبادی ملکا آباد حویلی چھڑ اندی مقدمہ مندرجہ عنوان بالا میں مسمیٰ رحمت اللہ مدعا علیہ مذکور تعمیل سمن سے دیدہ دانستہ گریز کرتا ہے اور روپوش ہے اسلئے اشتہار ہذا بنام رحمت اللہ مدعا علیہ مذکور جاری کیا جاتا ہے - کہ اگر مدعا علیہ مذکور تاریخ ۲ ۸/۴۱ کو مقام پٹھانکوٹ حاضر عدالت ہذا میں نہیں ہوگا تو اسکی نسبت کارروائی یکطرفہ عمل میں آویگی -

آج بتاریخ ۳ ۷/۴۱ کو بدستخط میرے اور مہر عدالت کے جاری ہوا

دستخط حاکم — (مہر عدالت)

باجلاس سب جج صاحب بہادر درجہ اول منتظم جائیداد دیوالیان گجرات

[illegible] ۱۹۴۱ - مسماۃ زینب بی بی زوجہ شیخ محمد علی قوم قانونگو سکنہ گجرات

بنام آفیشل رسیور وغیرہ —— مدعا علیہم

درخواست زیر دفعہ ۴۳ - ایکٹ دیوالیہ - بنام محبوب شاہ ولد مولا داد ترکھان سکنہ [illegible] ضلع گجرات جیونمل ولد گنگا رام سکنہ کھاگروال ضلع گجرات - ربیعہ بیگم زوجہ سبحان علی معرفت سبحان علی کلرک اورینٹل انشورنس کمپنی لاہور - [illegible] سکھ دیال ولد راجندر رعل سکنہ گجرات معرفت لالہ دولت رام [illegible] گجرات عبدالرحمٰن ولد حکیم کریم الٰہی قوم مغل سکنہ گجرات محلہ کرم علی شاہ -

مقدمہ مندرجہ عنوان میں سائلہ نے درخواست زیر دفعہ ۴۳ - ایکٹ دیوالیہ عدالت ہذا میں دی ہے جس میں آپ [illegible] کی تعمیل معمولی طریقہ سے ہونی مشکل ہے - لہٰذا بذریعہ اشتہار اخبار ہذا آپ کو مطلع کیا جاتا ہے - کہ آپ بتاریخ ۹ ۸/۴۱ حاضر عدالت ہذا ہوکر جواب دہی درخواست کریں عدم حاضری آپ کی کارروائی یکطرفہ آپ کے خلاف عمل میں آئیگی -

آج بتاریخ ۲ جولائی ۱۹۴۱ء کو مہر عدالت و دستخط ہمارے سے جاری کیا گیا -

دستخط حکم — (مہر عدالت)

دواخانہ خدمت خلق کی مجرب ادویہ

ہمارے دواخانہ میں تمام نسخے حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ اور دہلی کے مشہور عالم [illegible] اطباء کے اعلیٰ اجزاء سے تیار کردہ مناسب قیمت پر مل سکتے ہیں - ہمارے تیار کردہ نسخوں [illegible] اندازہ آپ دواخانہ کی مفرد ادویہ کو دیکھ کر لگا سکتے ہیں - خاص طور پر تلاش کرکے مختلف [illegible] مختلف گوشوں سے جمع کی جاتی ہیں - اس کے علاوہ ہمارے ہاں کی تیار کردہ خاص ادویہ نہایت مفید اور مجرب ہیں - اور سینکڑوں آدمی اس کا تجربہ کرکے فائدہ اٹھا چکے ہیں - آج ہم ان میں سے ایک خاص دوا یعنی **تریاق کبیر** کو پیش کرتے ہیں - یہ دوا ایک طلسمی قطرہ ہے - جو ہر قسم کی بیماریوں کا فوری علاج ہے - سر درد - پیٹ درد - سینہ کے درد - کے علاوہ اسہال - بدہضمی - بخار - دل کے ضعف کا فوری علاج ہے - صرف دو قطرے پانی میں ڈال کر پی لینے یا درد کی جگہ پر ملنے سے حیرت انگیز فائدہ ہوتا ہے - اس دوا کے نئے سے نئے فوائد اس کے خریدار دریافت کر رہے ہیں - اور تجربہ سے معلوم ہوتا ہے - کہ قریباً ہر مرض میں یہ دوا فائدہ دیتی ہے - بچھو [illegible] کے کاٹے پر لگانے اور زیادہ زہریلے جانوروں کے کاٹنے پر کھانے سے بھی اس سے فوری آرام حاصل ہو جاتا ہے - اور ورم نہیں ہوتی - ہیضہ میں بھی یہ دوا مفید ہے - اس کے خریداروں میں سے مندرجہ ذیل ناموں سے آپ اسکی مقبولیت کا اندازہ لگا سکتے ہیں - (۱) صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ (۲) صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب (۳) خانصاحب جناب مولوی فرزند علی خانصاحب ناظر بیت المال (۴) ملک عمر علی صاحب (۵) جناب میاں محمد شریف صاحب ریٹائرڈ ای - اے - سی (۶) جناب عبدالرحیم صاحب درد (۷) خانصاحب نعمت اللہ خانصاحب ایس - ڈی - او - (۸) مکرمہ محترمہ بیگم صاحبہ میاں محمد احمد خانصاحب - ان کے علاوہ اور بہت سے معززین قادیان اور باہر کے اصحاب اس دوا کو خرید چکے ہیں - اور اس کے مفید ہونیکا تجربہ کر چکے ہیں - قیمت چھوٹی شیشی ۸؍ درمیانی شیشی ۱۲؍ بڑی شیشی ۱؎۸؍ بڑی شیشی میں نسبتاً دوا زیادہ ہوتی ہے اور اس کا خریدنا زیادہ فائدہ مند ہے - یہ دوا امرت دھارا کے اصول پر تیار کی گئی ہے - اور ہمارا دعویٰ ہے - کہ کئی بیماریوں کو اس سے زیادہ اور جلدی فائدہ دیتی ہے -

ملنے کا پتہ: مینیجر دواخانہ خدمت خلق قادیان (پنجاب)

میرے تجربے سے فائدہ اٹھائیے
ہومیوپیتھک علاج کا کرشمہ دیکھئے

ہومیوپیتھک علاج دیگر طریق علاج سے کم خرچ اور نہایت زود اثر ہے اس گرانی کے زمانہ میں بھی یہ ادویہ نہایت ارزاں ملتی ہیں - ہر مرض کے علاج کے لئے مجھے لکھئیے - یا میرا تعارف کرا دیجیئے - سینکڑوں بندگان خدا صحت یاب ہوئے ہیں - مرگی - تلی - ہسٹیریا - ہر قسم کی کمزوری مردانہ پوشیدہ - زنانہ دیرینہ امراض کے مجربات موجود ہیں -

ایم - ایچ احمدی معرفت "الفضل" قادیان

---

۴۰۰ روپیہ ماہوار مفت کما لو!
(دولت آپکو تلاش کر رہی ہے)

آپ اصلی امریکن نیو گولڈ سونا کی ایجنسی لیکر ۴۰۰ روپے گھر بیٹھے ماہوار کما سکتے ہیں - یہ سونا کسوٹی پر بالکل اصلی سونے کا رنگ دیتا ہے - اور اصلی سونے کی طرح کوٹا اور پگھلایا جا سکتا ہے - اس کا رنگ کبھی خراب نہیں ہوتا - آجکل کے فیشن کے مطابق ہر قسم کے زیورات ہمارے سٹاک میں موجود ہیں - آپ اپنے شہر کی ایجنسی کیلئے فوراً لکھیں - تیار شدہ زیورات کی مکمل فہرست اور چار تولہ امریکن نیو گولڈ (سونا) ایک جوڑی فینسی چوڑی - ایک انگوٹھی بمبئی فیشن - ایک جوڑی کانٹے - بندے - نیوڈیزائن بطور نمونہ بھیجے جاتے ہیں - ہوشیار تجربہ کار اور محنتی ایجنٹوں کو ہر قسم کی سہولت دی جاتی ہے - قواعد ایجنسی طلب کریں -

مینیجر کراؤن بھنڈار پٹھانکوٹ (انڈیا)

کیا اب بھی آپکو یقین نہیں؟ طبیہ عجائب گھر قادیان کے متعلق سینکڑوں اصحاب کی آراء آپ ملاحظہ فرما چکے ہیں میں ادعیٰ سے کہہ سکتا ہوں - کہ میں نے کبھی کوئی شہادت دوبارہ نہیں چھاپی - پھر بھی انکی اتنی بھرمار رہتی ہے - کہ گنجائش نکالنا مشکل ہو جاتا ہے لیکن معلوم ہوتا ہے - احباب نے ابھی تک طبیہ عجائب گھر کی حقیقت کو کما حقہ نہیں سمجھا - حالانکہ صرف طبیہ عجائب گھر کو ایک نظر ملاحظہ کر لینا بھی احباب کیلئے نہایت ضروری تھا طبیہ عجائب گھر کے مفردات و مرکبات کے اعلیٰ خالص اور عمدہ ہونے میں قطعاً کوئی کلام نہیں - کیونکہ یہ حقیقت اب روز روشن کی طرح واضح ہو چکی ہے - پس یہ کا فرض ہے کہ اس سے فائدہ اٹھائیں - اور اپنی طبی ضرورتوں کیلئے ہمیشہ طبیہ عجائب گھر کو یاد رکھیں - **پروپرائیٹر طبیہ عجائب گھر قادیان**

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں!

انقرہ ۸ جولائی - بحرالکاہل کے جاپانی جزائر میں جاپانی فوجیں معمول سے زیادہ تعداد میں اکٹھی ہو رہی ہیں - امریکن جزائر میں بھی امریکن فوج پوری طرح تیار کھڑی ہے - وزارت خارجہ کے ترجمان نے ٹوکیو میں تقریر کرتے ہوئے اہل ملک سے کہا - کہ امریکہ دوسرے ملکوں کو جو امداد دے رہا ہے - وہ تباہ کن ہے - ہمیں بحرالکاہل میں جنگ کے لئے تیار رہنا چاہیئے۔

انقرہ ۸ جولائی - برلن ریڈیو نے اعلان کیا ہے - کہ جرمن فوجوں نے سٹالین لائن کا آخری مورچہ بھی توڑ دیا ہے - اب شمال کی طرف زبردست حملہ کیا جائے گا - جرمن ایئر فورس اس لائن سے پیچھے سوویٹ افواج اور ٹرانسپورٹ پر حملے کر رہا ہے -

لنڈن ۸ جولائی - آج مسٹر ڈی ولیرا نے آئرش پارلیمنٹ میں ایک بیان دیتے ہوئے کہا کہ ہم بیرونی حملہ کا مقابلہ کرنے کے لئے تیار ہو رہے ہیں ہم نے امریکہ سے اسلحہ حاصل کرنے کی کوشش کی - مگر اس نے انکار کر دیا - وہ صرف اسی صورت میں ہمیں اسلحہ دینے پر رضامند ہو سکتا ہے - کہ ہم تھوڑی طاقتوں کے خلاف لڑنے کا وعدہ کریں

لنڈن ۸ جولائی - چند روز ہوئے جاپانی طیاروں نے چنگ کنگ پر حملہ کرتے وقت برطانی سفارت خانہ پر بھی حملہ کر کے سخت نقصان پہنچایا تھا - آج انہوں نے پھر اس پر بمباری کی اور رہی سہی عمارت بھی گرا دی - برطانی سفیر کے پرائیویٹ مکان پر بھی بمباری کی - برطانیہ نے پہلے حملہ پر جو پروٹسٹ نوٹ بھیجا تھا - ابھی تک اس کا جواب نہیں آیا -

ٹارنٹو ۸ جولائی - کینیڈا کے برطانی ہائی کمشنر نے یہاں تقریر کرتے ہوئے کہا - کہ جرمنی تمام دنیا کو جیل کا ایک کیمپ بنانا چاہتا ہے - جس کا گورنر ہٹلر ہو - اگر وہ روس میں کامیاب ہو گیا - تو اٹاوہ - واشنگٹن - کیپ ٹاؤن اور دہلی کی طرف مارچ کرے گا -

واشنگٹن ۸ جولائی - امریکہ کے نائب وزیر خارجہ نے آج پریس کانفرنس میں کہا - کہ روس کو امداد دینے کی سکیم - فوری اور مؤثر طریقہ سے عملی جامہ پہنایا جا رہا ہے -

لنڈن ۸ جولائی - معلوم ہوا ہے کہ روسی لیڈر اس بات کے لئے بالکل تیار ہیں - کہ اگر جرمن ذرائع رسل و رسائل کو کاٹ کر سوویٹ فوجوں کو ایک دوسرے سے کاٹ دیں - تو لینن گراڈ کیف - بلکہ ماسکو بھی خالی کر دیں - اور اپنے ہیڈ کوارٹر ایک ہزار میل دور لے جائیں -

امرتسر ۸ جولائی - گوردوارہ پربندھک کمیٹی نے ایک ریزولیوشن کے ذریعہ پنجاب گورنمنٹ سے درخواست کی ہے کہ نشان صاحب کو قانون اسلحہ سے مستثنیٰ قرار دے -

لاہور ۸ جولائی - ہائیکورٹ کے فل بنچ نے قرار دیا ہے - کہ اگر عدالت سیشن کسی شخص کو قتل عمد کے الزام سے بری قرار دیدے - اور صوبجاتی حکومت اس فیصلہ کے خلاف اپیل نہ کرے تو ہائیکورٹ مستغیث کی اپیل پر ملزم کی بریت کے فیصلہ کو رد کر سکتی ہے -

لنڈن ۹ جولائی - شام کے فرانسیسی ہائی کمشنر نے برطانیہ سے عارضی صلح کی شرائط معلوم کی ہیں - برطانیہ میں اس پر خوشی ظاہر کی جا رہی ہے - امید ہے کہ شرائط بہت جلد طے ہو جائیں گی اتحادی افواج بیروت پر برابر بڑھتی جا رہی ہیں - سٹاک ہولم سے خبر آئی ہے کہ ہندوستانی فوجوں نے شام میں بڑی بہادری دکھائی ہے - جو ہندوستانی دستے عراق سے شام میں داخل ہوئے تھے - وہ پہلے دمشق کے علاقہ میں کام کرتے رہے اور اب مشرقی شام میں ہیں -

لنڈن ۹ جولائی - انگریزی ہوائی جہازوں نے مغربی جرمنی کے صنعتی مقامات پر بمباری کی - ایک تیل کے کارخانہ کو بھی سخت نقصان پہنچایا - جرمنی کی سرکاری خبر رساں ایجنسی نے مان لیا ہے - کہ مغربی اور شمال مغربی نیز سنٹرل جرمنی میں برطانی ہوائی جہازوں نے سخت حملے کئے - ان حملوں میں دشمن کے ۱۸ ہوائی جہازوں کا بھی صفایا کر دیا گیا - دشمن کے ہوائی جہازوں نے کل رات برطانیہ میں دور دور تک چھاپے مارے - ان کے حملوں کا زیادہ زور درمیانی انگلینڈ پر رہا - سکاٹ لینڈ کے ایک علاقہ میں بھی کچھ بم گرائے گئے - پانچ ہوائی جہاز گرا لئے گئے -

لنڈن ۹ جولائی - بی - بی - سی ریڈیو نے اعلان کیا ہے - کہ روس میں ہر مذہب و عقیدہ کے لوگ جنگ میں کامیابی کے لئے اپنے اپنے رنگ میں دعائیں کر رہے ہیں - اور ان سے کسی قسم کا تعرض نہیں کیا جاتا -

ماسکو ۹ جولائی - سوویٹ گورنمنٹ نے ابھی ابھی اعلان کیا ہے - کہ یوکرین اور مرکزی علاقہ کے مورچوں پر سخت لڑائیاں ہو رہی ہیں - دشمن کی چار پیدل رجمنٹوں چار بٹالینوں اور بہت سی ہوا مار توپوں کا صفایا کر دیا گیا - یوکرین کے علاقہ میں روسی فوجوں نے دشمن کے ٹینکوں اور پیدل فوجوں کا مقابلہ کر کے پیش قدمی کو روک دیا ہے -

لنڈن ۹ جولائی - آج آئس لینڈ کی پارلیمنٹ کا جلسہ ہو رہا ہے - جس میں وزیر اعظم اس ملک میں امریکن فوجوں کے داخلہ کے متعلق ایک بیان دیں گے - معلوم ہوا ہے کہ آئس لینڈ میں جو برطانی فوجیں تھیں - وہ واپس نہیں آئیں گی جرمنی کے سرکاری اخبار نے لکھا ہے کہ مسٹر روزویلٹ کا یہ فعل جرمنی کو مشتعل کرنے والا ہے -

شملہ ۹ جولائی - ایک سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے - کہ وائسرائے ہند مدراس اور بمبئی کے دورہ پر عنقریب روانہ ہونگے - اور جنگی کاموں میں ترقی کی رفتار کا معائنہ کریں گے - مان سون کے زمانہ میں یہ دورہ ہوگا - اس ماہ کے آخر میں وہ مدراس جائینگے

شملہ ۹ جولائی - شدید بارش کی وجہ سے بنگال ناگپور ریلوے دو تین جگہوں سے ٹوٹ گئی ہے - اور گاڑیوں کی آمد و رفت میں رکاوٹ پیدا ہو گئی ہے

لنڈن ۹ جولائی - آج مسٹر چرچل نے ہاؤس آف کامنز میں بتایا کہ جب تک شام کے ساتھ عارضی صلح کی بات چیت مکمل نہ ہو - فوجی کارروائی جاری رکھی جائے گی - آپ نے یہ بھی بتایا - کہ آئندہ عراق کے بچاؤ کی ذمہ داری کمانڈر انچیف ہندوستان پر ہوگی چنانچہ جنرل ویول عراقی فوجوں کی کمان بھی اپنے ہاتھ میں لیں گے - آپ نے آئس لینڈ میں امریکن فوجوں کے داخلہ کا ذکر کرتے ہوئے کہا - کہ آغاز جنگ سے اب تک جو واقعات اہم سمجھے جاتے ہیں - ان میں سے ایک یہ ہے - امید ہے - کہ اب اس علاقہ میں امریکن اور برطانی بحری جہاز بھی مل جل کر کام کرینگے

لنڈن ۹ جولائی - برطانیہ کے وزیر خارجہ نے پارلیمنٹ میں اعلان کیا - کہ برطانی حکومت چین کو جس قدر مدد دے سکتی ہے - برابر دیتی رہیگی

شملہ ۹ جولائی - نواب محمد اسمٰعیل خان صاحب اور ڈاکٹر ذاکر حسین صاحب نے علیگڑھ یونیورسٹی کورٹ سے استعفیٰ دے دیا ہے - موجودہ وائس چانسلر کا انتخاب جس رنگ میں ہوا تھا انہیں اس سے اختلاف ہے -

لنڈن ۹ جولائی - یہاں کے فوجی حلقوں کی رائے ہے - کہ اگر جرمن چند ہی روز میں سٹالین لائن کو توڑ کر آگے نہ نکل گئے - تو پھر ان کو آگے بڑھنے میں بہت دیر لگے گی - سوئٹزرلینڈ کے ایک اخبار کے نامہ نگار نے برلن سے لکھا ہے کہ جرمن اس بات کو تسلیم کرتے ہیں کہ روس میں ان کی پیش قدمی کی رفتار بہت مدھم پڑ گئی ہے -

عبدالرحمن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپوا کر قادیان سے ہی شائع کیا - ایڈیٹر غلام نبی